ہوئی تھیں اور پاؤں کی انگلیوں کا رُخ قبلہ کی طرف تھا۔

دوسری حدیث میں آپؓ ہی فرماتی ہیں کہ میں نے ایک رات رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بستر پر نہ پایا۔ میں نے آپؐ کو تلاش کیا تو میرے ہاتھ آپؐ کے پاؤں سے مس ہوئے، اس حالت میں کہ آپؐ کے دونوں پاؤں کھڑے تھے۔ (ابنِ خزیمہ ج ۱ ص ۳۲۹)

—— واللہ اعلم وعلمہٗ اتم!

جنابت کی حالت میں جانور ذبح کرنا:

جنبی ہونا حکمی پلیدی ہے، حقیقی نہیں! اور حالتِ جنب میں مومن نجس نہیں ہوتا۔ حدیث شریف میں ہے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ مَیں جنبی تھا، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میرا ہاتھ پکڑ کر چلے، پھر آپؐ ایک جگہ تشریف فرما ہوئے تو میں اچانک غائب ہوگیا۔ غسل کرنے کے بعد دوبارہ خدمت میں حاضر ہوا تو آپؐ نے استفسار فرمایا:

"ابوہریرہ، آپ کہاں غائب ہوگئے تھے؟" —— میں نے حقیقتِ حال بیان کی تو آپؐ نے فرمایا:

"سبحان اللہ، انّ المؤمن لا ینجس" (بخاری، بحوالہ مشکوٰۃ، باب مخالطۃ الجنب)

"اللہ تعالیٰ پاک ہے، مومن نجس نہیں ہوتا"

نیز رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپؐ حالتِ جنب میں فرضی روزہ رکھ لیتے تھے اور بعد میں غسل فرمالیتے —— حدیث شریف کے الفاظ درج ذیل ہیں:

"عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یدرکہ الفجر فی رمضان وھو جنب من غیر حُلمٍ فیغتسل ویصوم"

(متفق علیہ، بحوالہ مشکوٰۃ، باب تنزیہ الصّوم)

پہلی حدیث سے ثابت ہوا کہ حالتِ جنب میں مومن نجس نہیں ہوتا، جب کہ دوسری حدیث کی رو سے یہ بھی معلوم ہوا کہ اس حالت میں روزہ بھی رکھا جاسکتا ہے —— تو پھر جنبی عند الضرورۃ ذبح کیوں نہیں کرسکتا؟ —— چنانچہ ابنِ قدامہ، مغنی میں تحریر فرماتے ہیں:

"وذالک انّ الجنب یجوز لہ التّسمیۃ ولا یمنع عنہا لانّہ انّما یمنع من